Informationsverbund
ASYL & MIGRATION

Die Anhörung im Asylverfahren - Übersetzung in Urdu

سیاسی پناہ کے عمل کے دوران سماعت

جرمنی میں سیاسی پناہ کے متلاشیوں کے لئے ہدایات

چوتھا ایڈیشن، دسمبر ۲۰۱۶

یہ کتابچہ آپ کو موصول ہوا از طرف:

AMNESTY INTERNATIONAL · AWO · caritas · PARITÄT · DEUTSCHES ROTES KREUZ · Diakonie · PRO ASYL DER EINZELFALL ZÄHLT. · ZWST

In Kooperation mit UNHCR

یہ کتابچہ آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں www.asyl.net پر (Arbeitshilfen/Publikationen کے تحت)۔

Impressum:
Die Anhörung im Asylverfahren, Hinweise für Asylsuchende in Deutschland.
4. Auflage, Dezember 2016

Herausgeber und ©: Informationsverbund Asyl und Migration e. V., Haus der Demokratie und Menschenrechte, Greifswalder Str. 4, 10405 Berlin, kontakt@asyl.net

Die erste Auflage wurde erstellt in Zusammenarbeit mit dem Info-Bus für Flüchtlinge, München.
V. i. S. d. P.: Michael Kalkmann, c/o Informationsverbund Asyl und Migration

Unveränderte und vollständige Vervielfältigung und Weitergabe ist gestattet.

Die Inhalte des Merkblatts sowie die Übersetzungen wurden mit größtmöglicher Sorgfalt erstellt. Eine Haftung für inhaltliche Richtigkeit, Vollständigkeit und Aktualität der Informationen bzw. der Übersetzungen sowie für Schäden, die aus der Verwendung der Informationen bzw. der Übersetzungen entstehen, kann nicht übernommen werden. Rückmeldungen zur Qualität oder Aktualität der Informationen bzw. Übersetzungen richten Sie bitte an den Informationsverbund Asyl und Migration.

Die Erstellung und die Übersetzungen der 4. Auflage 2016 erfolgten im Rahmen des Programms „Koordinierung, Qualifizierung und Förderung der ehrenamtlichen Unterstützung von Flüchtlingen“. Das Programm und diese Publikation wurden gefördert durch die Beauftragte der Bundesregierung für Migration, Flüchtlinge und Integration.

Weitere Informationen zum Programm unter:

fluechtlingshelfer.info
Informationen für Flüchtlingshelferinnen und -helfer

Gefördert durch:

Die Beauftragte der Bundesregierung für Migration, Flüchtlinge und Integration

Wir sind's!
Die Einwanderungsgesellschaft gestalten

اس کتابچے کے متعلق

اس کتابچہ میں ہم آپ کوسیاسی پناہ کے عمل میں سماعت سے متعلق کچھ ہدایات دیں گے۔ یہ سماعت اس بات کے اظہار کا سب سےاہم موقع ہے کہ آپ کو اپنا ملک کس وجہ سے چھوڑنا پڑا۔ یہ سماعت اس بات کا تعین کرنے میں فیصلہ کن ثابت ہوسکتی ہے کہ آپ جرمنی میں تحفظ حاصل کرسکتے ہیں کہ نہیں۔ لہذاآپکو اس سماعت کیلئےاچھی طرح سےتیاری کرناچاہیے۔

سماعت سے پہلے بہتر ہوگا کہ آپ ایک وکیل یا پناہ گزینوں کےلئے مرکزِ مشاورت جائیں۔جرمنی میں متعدد آزاد ادارے موجود ہیں جو پناہ گزینوں کومفت مشورہ دیتے ہیں۔ مراکزِمشاورت کی معلومات ممکن ہے آپ کو پناہ کےلیےدرخواست دیتے وقت مل جائیں۔ اگر نہ ملیں توآپ اپنی رہائشگاہ میں سماجی کارکن سےپوچھیں۔مراکزِمشاورت کا پتہ آپ کو انٹرنیٹ کے ایڈریس www.asyl.net پر "پتے" کےنیچے بھی مل سکتاہے۔

سیاسی پناہ کی درخواست کیاہے؟

سیاسی پناہ کے لئے آپ درخواست Bundesamt für Migration und Flüchtlinge (BAMF) میں جمع کرواسکتے ہیں۔ اگر آپ دیگرسرکاری اداروں (مثلاًپولیس) میں سیاسی پناہ کے لئے درخواست دیں گے، تو آپ کو وہاں سے BAMF بھیجاجائےگا۔ اس کے بعد فیصلہ ہوگا کہ کون سا BAMF کا دفتر آپ کی پناہ کی درخواست کےلئےذمہ دارہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ یہ دفتر وہیں ہو جہاں آپ قیام پذیر ہیں۔ اگر دفتر جرمنی کے کسی اور مقام پر واقع ہو، تو آپ کو سفر کر کے وہاں جانا ہوگا۔ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ آپ بلاتاخیر اپنےمتعلقہ دفتر میں جائیں، بصورتِ دیگرسیاسی پناہ کی کاروائی میں آپ کے لیےسنگین نقصانات ہو سکتے ہیں۔

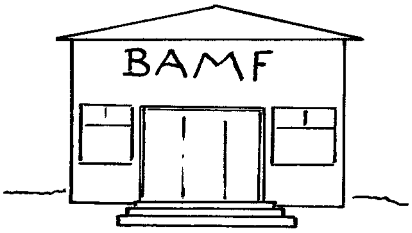

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کے متعلقہ BAMF کے دفتر میں آپ کی درخواست فوری طور پر جمع نہ ہو سکے۔لیکن اس صورت میں آپ کو کم ازکم ایک سبز شناختی دستاویز ملنا چاہئے جس کو (Ankunftsnachweis) کہتے ہیں ۔ اگر آپ کی اسائلم کے لئے درخواست کئی ہفتوں تک بھی جمع نہیں ہو سکے،توکسی مرکزِ مشاورت سےلازماً رابطہ کریں۔

جب آپ درخواست جمع کرائیں گے تو اس وقت آپ کی تصاویراور انگلیوں کے نشانات لیے جائیں گے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ سے اس وقت آپ کے بارے میں، آپ کی آخری رہائش گاہ آپ کے ملک میں، آپ کے والدین، نانا، نانی، دادا، دادی اور آپ کے جرمنی کے سفر کے بارے میں سوالات کیے جائیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ سارے سوالات سماعت کے دوران آپ سے پوچھیں جائیں کیونکہ طریقہ کار یہاں یکساں نہیں۔

اگر آپ کی پناہ کی درخواست رجسٹرڈ ہو جائےتوآپ کو "Aufenthaltsgestattung" نامی ایک دستاویز دی جائے گی۔ یہ شناختی دستاویز کے طور پر کام کرتا ہےاوراسے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا ضروری ہے۔

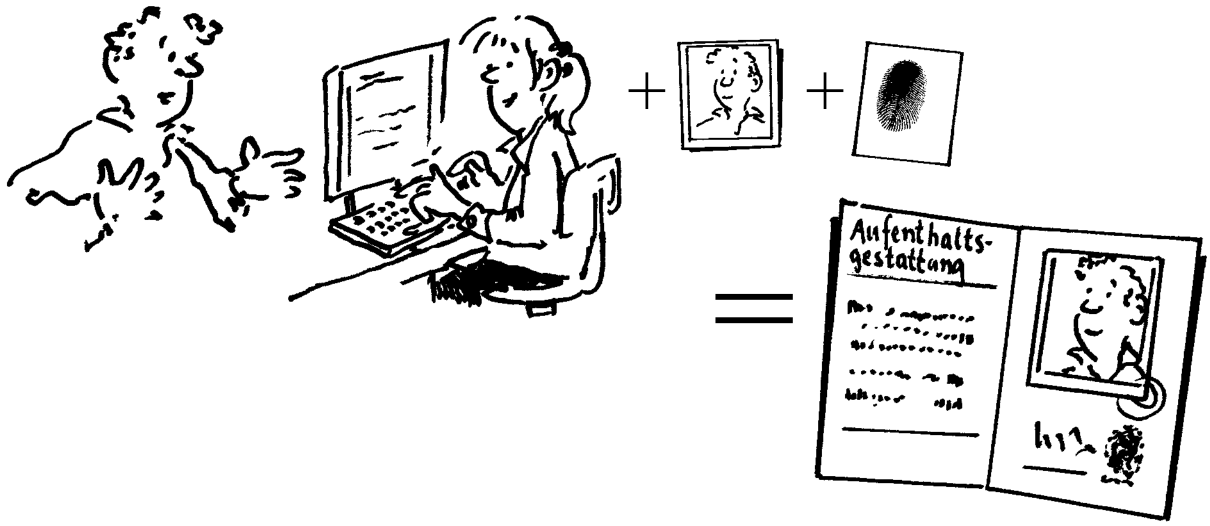

ضروری: BAMF کی طرف سے پوسٹ

۔ اگر آپ کو BAMF کی طرف سے خط موصول نہ ہو تو یہ آپ کی پناہ کی کاروائی میں مسائل پیدا کرسکتا ہے۔لہٰذا آپ ہر روز ڈاک چیک کریں کہ آیا آپ کے خط آئے ہیں یا نہیں۔ اگر آپ کی رہائشگاہ میں نئ آنے والی ڈاک کے لیےنوٹس لگتا ہے تو روزانہ وہاں چیک کریں۔ بصورتِ دیگر آپ اُس شخص سے معلوم کریں جو آپ کی رہائشگاہ میں ڈاک تقسیم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔

۔ اگر آپ نقل مکانی کرتے ہیں یا آپ کو کسی اور جگہ بھیجا جاتا ہے تو آپ فوراً BAMF کو اپنے نئےپتہ سے آگاہ کریں۔ یہ معلومات فراہم کرنا ہر صورت آپ کی ذمہ داری بنتی ہے باوجود اس کےکہ دیگر انتظامی اداروں کو آپ کا نیا پتہ معلوم ہو۔ اگر آپ کاکوئی وکیل ہو تو اسے بھی فوراً مطلع کریں۔

سیاسی پناہ کی کاروائی میں کیا شامل ہے؟

سیاسی پناہ کے عمل میں BAMF مندرجہ ذیل سوالات چیک کرتی ہے:
۔ کیا جرمنی سیاسی پناہ کے عمل کے لئےذمہ دار ہے؟ (اس سے متعلق معلومات صفحہ کے آخر میں موجود ڈبہ میں ملاحظہ کریں)
۔ اگر جرمنی سیاسی پناہ کا عمل انجام دیتاہےتو: کیا آپ پرآپ کےملک میں ظلم وستم کیا گیااور واپسی کی صورت میں آپ کو کس چیز کا خطرہ ہو سکتا ہے۔
پناہ طلب کرنے والوں کے لئے یہ بات متزبزب ہو سکتی ہے کہ یہ تمام سوالات بعض اوقات ایک ہی گفتگو کے دوران پوچھ لئے جاتے ہی اور بعض اوقات الگ الگ گفتگو میں ان کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔بہر حال BAMF کے لئے یہ لازمی ہے کہ ہر ملاقات کے آغاز میں آپ کو مطلع کرے کہ آج کی گفتگو کس بارہ میں ہوگی۔

۔" ڈبلن طریقہ کار" کے تحت ذمہ داری کا جائزہ

یورپ میں جرمنی سمیت کئی ممالک میں ایک مصالحت کے تحت یہ طے پایا کہ ان میں سے صرف ایک ملک پناہ کی درخواست پر کاروائی کے لئےذمہ دارہوگا۔ اس سلسلے میں ان ممالک کا آئرلینڈ کے دارالحکومت ڈبلن میں ایک معاہدہ طے پا یا ۔جس طریقہ کار کے مطابق اس ذمہ داری کا فیصلہ کیا جاتا ہے اس کو اس وجہ سے ڈبلن کا طریقہ کار بھی کہا جاتا ہے۔
ڈبلن طریقہ کار کے تحت یہ ممکن ہے کہ آپ کی سیاسی پناہ کی کاروائی جرمنی کے علاوہ کسی اور یورپی ملک میں کی جانی پڑے۔
اس کا امکان خاص طورپرہے جب:

۔ اگرآپ پہلےسےہی کسی دوسرے یورپی ملک میں پناہ کی درخواست کر چکے ہیں
۔ اگرآپ کوکسی دوسرے یورپی ملک میں حکام کی طرف سے رجسٹرڈ کیاجا چکا ہو
۔ اگرآپ کسی دوسرےیورپی ملک کی طرف سےجاری کردہ ویزاکے ساتھ سفر کرکے آئے ہوں یا
۔ اگر دیگرثبوت موجود ہوں جس سے ثابت ہوتا ہو کہ آپ کسی دوسرےیورپی ملک میں مقیم رہ چکے ہوں۔

آپ کو ہر صورت کسی مرکزِ مشاورت یااپنےوکیل سےمعلوم کرنا چاہئے کہ آیا کوئی ایسی صورت تو نہیں کہ جرمنی آپ کی پناہ کی درخواست کےلئےذمہ دار ملک نہ ہو۔اگر یہ معاملہ ہے تو جرمنی میں آپ کی پناہ کی کاروائی کو بغیروجوہات کی جانچ پڑتال کیے ختم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے آپ اب یورپ میں کہیں اور سیاسی پناہ حاصل نہیں کرسکتے۔بلکہ آپ کو یہ کہا جائے گا کہ آپ اپنی سیاسی پناہ کی درخواست متعلقہ ملک میں چیک کروائیں۔ وہاں پر بھی آپ کو تحفظ حاصل ہو سکتا ہے ۔
BAMF پر واجب ہے کہ آپ کو ڈبلن طریقہ کارکے بارے میں مطلع کرے۔ اس حوالے سے آپ کو BAMF کی طرف سے تحریری معلومات دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ آپ کے ساتھ ایک اضافی گفتگو ہونا ضروری ہے جس میں آپ کو ڈبلن طریقہ کار کے بارے میں بتایا جائے۔
یہ گفتگو اس سماعت کے دوران بھی شامل کی جاسکتی ہے جس میں آپ اپنی سیاسی پناہ کی درخواست کی وجوہات کی وضاحت کریں گے۔ لیکن یہ گفتگوسماعت سے علیحدہ بھی کی جاسکتی ہے۔اگر آپ کے نزدیک کوئی خاص وجوہات ہوں جس کی بنا پر آپ کی پناہ کی درخواست کاکسی دوسری یورپی ملک کی بجائے جرمنی میں جائزہ لیا جائے جانا چاہئے تو آپ کو اسی سماعت میں اُن وجوہات کو پیش کرناہوگا۔ مثال کے طور پر اگرآپکے خاندان کے اراکین جرمنی میں مقیم ہیں یا آپکو کسی دوسرےیورپی ملک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارےمیں فکر ہوتوآپ یہ بات سماعت میں ضرور بتائیں۔
اگر پہلےسےہی کسی دوسرے یورپی ملک میں آپ کی پناہ کی درخواست پر فیصلہ کیا جاچکا ہے، تو عام طورپرآپ کےلئےکوئی نئی سیاسی پناہ کی کاروائی جرمنی میں منعقد نہیں کی جائیگی۔ لیکن مستثنیات بھی ہیں،اس لئے مناسب ہے کہ آپ اس بارے میں کسی مرکزِ مشاورت یاایک وکیل سے ضرور بات کریں۔

سیاسی پناہ کے عمل میں کن باتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے ؟

اگر سیاسی پناہ کی کاروائی جرمنی میں ہو رہی ہے تو بنیادی طور پر اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ آپ کو ایک پناہ گزین کے طورپر تسلیم کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔ فیصلہ کن عنصر اس بات پر ہوگا کہ کہیں آپ کی آبائی ملک واپسی پر آپ کوظلم وستم کاسامنا نہ کرنا پڑے۔ خاص طور پر جب آپ کی زندگی خطرے میں ہویا آپ کو جسمانی نقصان کا اندیشہ ہو یا آپ کی آزادی کو خطرہ ہو۔تاہم دیگرانسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے بھی ظلم وستم مراد ہوگا اگر اُن کے بھی اسی طرح شدید نتائج ہوں۔ اس بات کابھی جائزہ لیا جائے گا کہ آیا آپ کو ایک مخصوص "خصوصیت" کے تحت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا تو نہیں۔ اس سے مراد آپ کی ذاتی خصوصیات (آپ کی جلد کی رنگت،آپ کی جنس،آپ کاجنسی رجحان) یاسیاسی اورمذہبی عقائد بھی ہوسکتی ہیں۔

اگر ظلم وستم کا کوئی خطرہ نہ بھی پایا جائے تو اس سے پناہ کی درخواست کا جائزہ ختم نہیں ہو جاتا۔ BAMF کے لئے یہ لازمی ہے کہ اس بات کا بھی جائزہ لے کہ آپ کو اپنےآبائی ملک میں دیگر خطرات کا سامنا تو نہیں۔ مثال کے طور پر آپ کو "subsidiärer Schutz" (امکانی تحفظ) حاصل ہو سکتا ہے اگر آپکواپنے ملک میں خانہ جنگی کی وجہ سےخطرات لاحق ہیں۔

اس بات کی بھی تحقیق کی جائیگی کہ کہیں آپ کو دیگرسنگین خطرات لاحق تو نہیں۔ یہ معاملہ تب ہوسکتا ہے جب مثلاً آپ کسی بیماری کی وجہ سے یا مخصوص سنگین حالات کی وجہ سے اپنے آبائی ملک میں زندہ نہیں رہ سکتے ہوں۔ اگرایساہےتو BAMF ("Abschiebeverbot") کا تعین کریگا۔

اہم سوال ہمیشہ یہ ہوگا کہ کیا جرمنی آنے سے پہلے آپ کے پاس یہ موقع تھا کہ کسی اور جگہ تحفظ حاصل کر لیتے۔ اس سے مراد کوئی اور ملک یا آپ کے آبائی ملک میں ایک علاقہ ہوسکتاہے۔ اگر جرمن حکام یہ فیصلہ کریں کہ آپ کو کسی دوسری جگہ تحفظ مل سکتا ہے اور آپ وہاں واپس جا سکتے ہیں تو آپکوجرمنی میں تحفظ دینے سےانکارکیا جاسکتاہے۔

سماعت کے لئے دعوت

سماعت آپ کی سیاسی پناہ کے کامیاب ہونے یا نہ ہونے میں فیصلہ کن حیثیت رکھتی ہے۔ قطع نظر اسکے کہ آپ کسی اور انتظامی ادارے کو (مثلاً پولیس) یا اپنی اندراج کی رجسٹریشن کے وقت، اپنے فرار کی وجوہات بتا چکے ہوں۔ اہم یہ ہے کہ آپ BAMF کو سماعت کے دوران کیا کہتے ہیں۔

آپ کی سیاسی پناہ کی درخواست جمع کرنے کے بعد ہوسکتا ہے کہ سماعت صرف چند گھنٹوں یا چند دن بعد ہو۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ سماعت کی تاریخ ملنے میں کئی ماہ لگ جائیں۔ BAMF کےبعض دفاتر میں بعض مخصوص ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد کو سماعت کے لئے تاریخ جلدی ملتی ہے کیونکہ BAMF سمجھتا ہے کہ ان لوگوں کی درخواستوں کی کامیابی کے امکانات یا تو بہت اچھے یا بہت برے ہیں۔ لہٰذا BAMF امیدرکھتاہے ان ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد کی درخواستوں پرجلد فیصلہ کرنا ممکن ہو گا۔ البتہ آپ اپنی درخواست کی کامیابی کے امکان اس بات سے اخذ نہیں کر سکتے کہ اپکی سماعت کا پناہ کی درخواست کے فوری بعد ہوتی ہے یا نہیں ۔ یہ ممکن ہے کہ کاروائی میں اس وجہ سے بھی تاخیر ہوکیونکہ BAMF کے دفتر میں پہلے سے ہی کافی تعداد میں درخواستیں موجود ہوں جن پر کاروائی کرنے والی ہو ۔بہر حال BAMF کے لئے یہ ہر صورت میں لازم ہے کہ اُن وجوہات کا جائزہ لے جن کا ذکر آپ سماعت میں کرچکے ہوں ۔ آپ کی درخواست صرف اس وجہ سے مسترد نہیں ہوسکتی کیونکہ آپ کا تعلق ایک مخصوص ملک سے ہے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو BAMF اضافی ملاقات کی تاریخ دے جس میں آپ سے پوچھا جائے کہ آپ پہلے دیگر یورپی ممالک میں بھی رہ چکے ہیں۔ اس پوچھ گچھ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آیا کہیں دوسرے یورپی ممالک آپ کی سیاسی پناہ کی درخواست کی کاروائی کے لیے ذمہ دار تو نہیں۔ لہٰذا یہ ملاقات (ڈبلن طریقہ کار) کا حصہ ہے (معلومات کے لیے صفحہ ۳ پر باکس دیکھیں)۔

اگر پناہ کی درخواست ڈبلن طریقہ کار کی وجہ سےوقت سےپہلے ہی مسترد نہیں کی جاتی تو آپ کو ("Anhörung gemäß § 25 Asylgesetz") تحریری طورپرسماعت کے لئے مدعوکیاجائےگا۔ اگر آپ سماعت کی تاریخ پر نہیں آسکتے مثلاً ، کسی بیماری کی وجہ سے تو براہِ مہربانی BAMF کو فوری طور پر مطلع کریں اور ایک طبّی سرٹیفکیٹ جمع کروائیں۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ سماعت کی دعوت بہت دیر سے پہنچے اور آپ وقت سے سماعت کے لیے نہ آسکیں یا سماعت کی تاریخ پہلی ہی گزر چکی ہو۔ اس صورتحال میں آپ لازماً فوری طور پر BAMF کو مطلع کریں اور کسی مرکزِ مشاورت یا وکیل سے بات کریں۔ اگر سماعت کی تاریخ آپ کی وجہ سے ضائع نہیں ہوئی تو BAMF آپ کو سماعت کے لیے لازماً ایک نئی تاریخ دے گا۔

سماعت کےدوران BAMF کا کوئی کارکن ذاتی طور پر آپ سے اپنا ملک چھوڑنے کی وجوہات پوچھے گا۔ یہ سماعت آپ کی پناہ کی درخواست کا جواز پیش کرنے کا سب سے اہم موقع ہے۔ آپ کسی بھی صورت اس تاریخ کو ضائع مت ہونے دیں اور اس کی اچھی طرح سے تیاری کریں۔ سماعت کے لیے آپ مقررہ وقت پر پہنچیں۔ یہ ہوسکتاہےکہ سماعت شروع ہونےسےپہلے آپ کوکچھ دیر کے لیےانتظارکرناپڑے۔ اس صورت میں بہتر ہے کہ آپ کھانے پینےکےلئےکچھ نہ کچھ ساتھ لے آئیں۔

سماعت کے لئے تجاویز

سماعت سے قبل کوشش کریں کہ کچھ ضروری تفصیلات یاد کرلیں۔ آپ پہلے سےاہم ترین حقائق اور واقعات کو لکھ سکتے ہیں۔ یہ آپ کی یاداشت کومنظم کرنےاورممکن تضادات کی شناخت کےلئےآپ کی مدد کریگا۔ اپنے ذاتی نوٹس BAMF کو نہ دیں اور نہ ہی انہیں سماعت کے لیے ساتھ لے جائیں۔ اس سے یہ تاثر پیدا ہو سکتاہے کہ آپ صرف ایک تیار شدہ کہانی سنا رہے ہیں۔ اس بات کے لئے بھی ذہنی طور پر تیار رہیں کہ آپ کو اُن واقعات کے بارے میں بات کرنی ہوگی جو آپ کے لیے دردناک اور گراں طبع ہیں۔

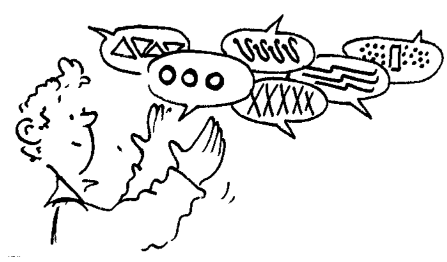

اگر آپ ایک عورت ہونے کے ناطے ایک مرد سے خود پر ہوئے زیادتیوں کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتیں تو جتنی جلد ممکن ہو یہ بات BAMF کے علم میں لے آئیں۔ BAMF کے پاس ایسی کارکنات موجودہیں جو خاص طورپرخواتین کی سماعت کےلئےتربیت یافتہ ہیں ۔نابالغ بچوں اور برے تجربات سے گزرنےکے نتیجہ میں ذہنی امراض میں مبتلا افراد کے لئے بھی خصوصی تربیت یافتہ مرد اور خواتین کا عملہ موجود ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کواپنے جنسی رجحان کی وجہ سے ایذادی گئی ہو تب بھی آپ کی سنوائی خصوصی تربیت یافتہ مرد اور خواتین کے عملے سے ہوسکتی ہے۔ اگر آپ اس طرح کے تربیت یافتہ شخص سے بات کرنا چاہتے ہیں تو BAMF کو پیشگی طور پر آگاہ کریں۔

سماعت کے دوران ایک مترجم موجود ہوتا ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو BAMF کو آگاہ کریں کہ آپ سماعت میں کس زبان کا استعمال کرینگے۔ یہ وہ زبان ہونی چاہیے جس میں آپ بہتر انداز میں اظہار کرسکتے ہوں۔ اگر آپ ایک خاتون ترجمان چاہتے ہیں تو بھی آپ BAMF کو مطلع کر سکتے ہیں۔

آپ کو اختیار ہے کہ آپ BAMF کی طرف سے مترجم کے علاوہ اپنے ساتھ ایک شخص سماعت کے دوران لا سکتے ہیں جسے آپ کی زبان اور جرمن زبان پر مہارت حاصل ہو۔ یہ شخص ترجمہ نہیں کرسکتا، لیکن یہ چیک کرسکتا ہے کہ ترجمہ صحیح طریق سے کیاجارہاہےاوراسے سمجھنے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے.ایسے شخص کو آپ تبھی شامل کریں جب آپ اُس کے سامنے سب چیزوں کے بارے میں آزادانہ طور پربات کر سکتے ہوں۔ یہ شخص صرف ترجمے میں مدد کے لیے ہے اور اُسے آپ کی جگہ آپ کے وطن چھوڑنے کی وجوہات پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

مترجم کے لئے ضروری ہے کہ وہ آپ کے بیانات کا مفصل اور درست ترجمہ کرے۔ اُس کی صرف یہی ذمہ داری ہے کہ آپ کے بیانات اور BAMF کے کارکن کے سوالات کا ترجمہ کرے۔ اسے کوئی تبصرہ کرنے کی اجازت نہیں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ وہ اس کام کو پورا نہیں کر رہا تو آپ اس بات کی نشاندہی BAMF کے کارکن کو کریں۔ اگر ایک دوسرے کی بات کو سمجھنے میں درشواری ہو تو آپ درخواست کریں کہ سماعت ایک مختلف مترجم کے ساتھ منعقد کی جائے۔بہرحال آپ اس بات کا اصرار ضرورکریں کہ آپ کی تنقید کو پروٹوکول(رپورٹ) میں شامل کیا جائے۔

اگر آپ کے پاس ظلم وستم کے دستاویزی ثبوت ہوں تو انہیں سماعت کے وقت ضرور پیش کریں۔ یہاں اُن دستاویزات کے بارے میں ذکر ہو سکتا ہے (مثلاً سرکاری خط یاجماعتوں، دینی تنظیموں کے تصدیق نامے وغیرہ) یا اخباری رپورٹ کے اُن واقعات کا جن سے آپ ذاتی طور پر متاثر ہوئے ہوں۔ BAMF ان دستاویزات کی فائل بناتا ہے۔ آپ BAMF سے ان دستاویزات کی ایک کاپی مانگ لیجیے گا۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ دوست احباب یا رشتہ دار آپ کو آبائی ملک سے ضروری دستاویزات بھیج سکتے ہیں تو BAMF کو اس سے آگاہ کریں۔ دستاویزات ثبوت کے طورپربہت مفیدہوسکتے ہیں۔ تاہم فیصلہ کن امر وہی بیانات ہوں گے جو آپ سماعت کے وقت دیں گے۔ کسی صورت جعلی دستاویزات جمع نہ کروائیں۔ اگر یہ دستاویزات جعلی ثابت ہوں تو ممکن ہے کہ آپ کے تمام بیانات ہی ناقابلِ یقین تصورکیے جائیں۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسے کاغذات ہوں جو یہ ثابت کریں کہ آپ جہاز کے ذریعے جرمنی آئے ہیں (مثلاً ہوائی جہاز کا ٹکٹ یا بورڈنگ پاس) تو وہ BAMF کو دے دیں۔

اگر آپ نے کسی وکیل کی خدمات حاصل کی ہوئی ہیں تو وہ سماعت میں شریک ہو کرسکتا ہے۔ آپ کو اس بات کا بھی حق حاصل ہے کہ ایک قابل اعتماد شخص آپ کی سماعت میں ("Beistand") کے طورپر حصہ لے سکتاہے۔ بہترین یہی ہے کہ آپ کسی ایسے مشیر کو تلاش کریں جو سیاسی پناہ کا قانون اچھی طرح جانتا ہو اور وہ آپ کو سماعت کے لیے تیاری کروائے۔ عام طور پر یہ ممکن نہیں ہے کہ آپ کسی خاندان کے فرد کو قابل اعتماد شخص منتخب کریں جس نے بذاتِ خود سیاسی پناہ کی درخواست درج کروائی ہو۔ جتنی جلدی ممکن ہو BAMF کو آگاہ کریں اگر آپ کسی قابل اعتماد شخص کو سماعت میں اپنے ساتھ شریک کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے شخص کو آپ تبھی شامل کریں جب آپ اُس کے سامنے سب چیزوں کے بارے میں آزادانہ طور پر بات کرسکتے ہوں۔ یہ قابل اعتماد شخص آپ کی جگہ آپ کی درخواست کے لئے جواز پیش نہیں کرسکتا، بلکہ وہ صرف اس بات کا خیال رکھنے کے لیے ہے کہ کہیں آپ کوئی اہم بات بیان کرنا بھول نہ جائیں۔

سماعت کی ترتیب

سماعت اکثر سوالات کے ایک سلسلے کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ جس میں آپ کے ذاتی حالات— مثال کے طور پر میاں بیوی، اولاد، والدین اور پیشے کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اورآپ کے سفر کے متعلق بھی۔ اگر آپ سے پہلے سے یہ سوالات پوچھے جاچکے ہیں تو BAMF کا کارکن مختصراً آپ سے دوبارہ پوچھے گا۔ آپ سے ان سوالات کے مختصراور براہ راست جواب دینے کی توقع کی جاتی ہے۔

البتہ جب آپ اپنا ملک چھوڑنے کی وجوہات پوچھی جائیں تو آپ کو تفصیلاً جواب دینا چاہئے۔ یہاں آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ اپنے ملک چھوڑنے کی وجوہات کی تفصیلاً وضاحت کریں بے شک آپ سے یہاں زیادہ سوالات نہ پوچھے جائیں۔ آپ کو جتنا وقت بھی درکار ہو آپ استعمال کریں۔ ایک واضح اور تفصیلی وضاحت کے ذریعے آپ کے امکانات بہتر ہونگے کہ BAMF کا کارکن آپ پر یقین کرے۔ اس بات کی وضاحت کریں کہ آپ کو اپنے آبائی وطن کی واپسی پر ذاتی طور پر کس چیز کا اندیشہ ہے۔ اپنے ملک کے عام سیاسی حالات بیان نہ کریں سوائے اس کے کہ آپ سے اس بارے میں پوچھا جائے۔

واقعات کے بیان میں غیر واضح الفاظ نہ استعمال کریں(جیساکہ "میرے خاندان کے پولیس کےساتھ مسائل تھے")، بلکہ واضح طور پر بیان کریں کہ آپ پر کیا گزری ہے۔ آپ مدد کے لیے مندرجہ ذیل سوالات استعمال کر سکتے ہیں:

"کیاہوااوریہ کس طرح ہوا؟"
"کب اورکہاں ہوا"
"کون تھا ساتھ؟"
"ایساکیوں ہوا؟"

اگرچہ ایک تفصیلی وضاحت ضروری ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ تمام تفصیلات یاد رکھیں یا تمام سوالات کے جوابات»گڑھیں»۔ مثال کے طورپر یہ عام بات ہے اگر آپ کوایک بہت پر انےماضی کےواقعے کی صحیح تاریخ یادنہیں۔ اس صورت میں آپ کو اندازہ یاایک تاریخ ایجاد نہیں کرنی چاہئے۔ یہ آپ کے کوائف میں تضادپیدا کرسکتا ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ آپ کو صحیح تاریخ یاد نہیں اور جتنا ممکن ہو کوشش کیجیے دوسرے کوائف کی مدد سے اسے محدود کرنے کی (مثال کے طور پر: "تقریباً دو ہفتے میرے والد کی سالگرہ کے بعد" یا "یہ سردیوں میں ہوا ہوگا کیونکہ میں نے گرم کپڑے پہنے ہوئے تھے")۔

پناہ کے متلاشی افراد کے درمیان بھی بعض اوقات ایسی "کہانیاں" گردش کرتی ہیں جن کے متعلق یہ تصور کیا جاتا ہے BAMF انہیں ضرور تسلیم کرتا ہے۔ آپ ان چیزوں سے متاثر نہ ہوں۔ BAMF کے کارکنان آپ کے آبائی ملک کے حالات جانتے

ہیں اورعام طور پر فوراًمحسوس کرلیتے ہیں اگر انہیں ایک جھوٹی کہانی سنائی جارہی ہو۔ پھر ایسے ہوسکتا ہے کہ آپ کے حقیقت پر مبنی بیانات پر بھی یقین ہی نہ کیا جائے۔

ایسے واقعات بھی ہوسکتے ہیں جن کے بارے میں آپ اجنبیوں کے سامنے بات نہیں کرسکتے۔ انہیں ترک نہ کریں بلکہ ان کا ذکر کریں کہ کب اور کہاں ایسے واقعات رونما ہوئے اور ان کی تفصیلات آپ کیوں نہیں بیان کر پارہے

ہو سکتا ہے کہ BAMF کا کارکن انفرادی نقاط پراور پوچھ گچھ کریں۔ آپ خود کو محدود نہ کریں ان سوالات کا صرف مختصر سا جواب دینے میں، بلکہ آپ تمام اہم پہلو پیش کریں بیشک آپ سےواضح طور پراس بارے میں نہ پوچھا گیا ہو۔ بہرحال جواب صرف تب دیں جب آپ سوال سمجھ گئے ہوں۔ اگر سمجھ نہ آیا ہو تو دوبارہ پوچھیں۔

اگر آپ کسی بیماری کا شکار ہیں تو BAMF کو اس بارے میں آگاہ کریں۔ یہ خاص طور پر اہم ہے جب آپ ایک ملک سےآئے ہیں جہاں علاج کا نظام اچھا نہیں ہے یا آپ اپنےآبائی ملک میں طبّی علاج کےاخراجات برداشت نہیں کرسکتے۔

آپ اپنا وقت لیں، اپنے آپ کو جلدی کرنے میں مجبور نہ سمجھیں ۔ اگر ضروری ہو تو ساعت روکی جاسکتی ہے اور ایک وقفے کے بعد یا دوسرے دن دوبارہ شروع کی جاسکتی ہے۔

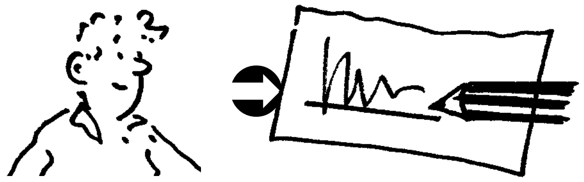

پروٹوکول (رپورٹ) ۔

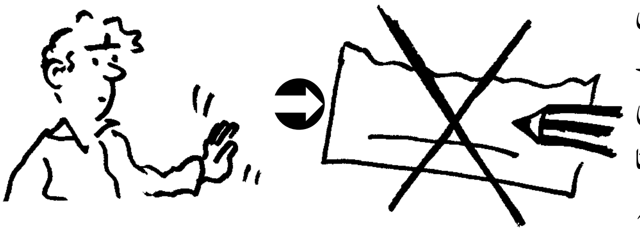

آپ کے بیانات ایک پروٹوکول میں درج کئے جائیں گے۔ اس کے لئے BAMF کا کارکن ساعت کے دوران پروٹوکول کو ٹیپ ریکاڈر پر ڈکٹیٹ کریگا جو کہ بعد میں ٹائپ ہوگا۔ وہاں ہر چیز لفظ بہ لفظ نہیں لکھی جائیگی جوساعت میں کہی گئی ہے۔ بلکہ BAMF کا کارکن بیانات کا خلاصہ بیان کرتا ہے۔ یہاں پر غلطیوں کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا ضروری ہےکہ آپ چیک کریں کہ سب کچھ مکمل طور پراور صحیح طریقےسے ریکارڈکیا گیا ہے۔ پروٹوکول آپ کو لفظ بہ لفظ ترجمہ کرکے دیا جانا ضروری ہے اگر آپ اس کی خواہش کا اظہارکریں۔ آپ ساعت کےآغازمیں واضح کرسکتے ہیں کہ آپ کو پروٹوکول کا ترجمہ چاہیے۔ اکثر پوچھا جاتا ہے کہ آپ کو ترجمہ تو درکار نہیں ہوگا لیکن آپ اس کا اصرار کریں۔ اگر آپ کو نقائص یا غلط فہمیاں نظر آتی ہیں تو آپ ان کی درستگی کروائیں۔ یہ پروٹوکول آپ کی سیاسی پناہ کے طریقہ کار کی سب سے اہم دستاویز ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی اور شخص BAMF کی طرف سے آپکی سیاسی پناہ کی درخواست پر فیصلہ کرے جو صرف اس پروٹوکول کو جانتا ہو اور آپ کے ساتھ بذاتِ خود کبھی بات نہ کی ہو۔

آخر میں آپ کوپروٹوکول پر دستخط کرنے کے لئے کہاجائےگا۔ پس آپ اس سے تصدیق کرتے ہیں کہ آپ نے تمام اہم معلومات پیش کی تھیں، کہ آپ سب کچھ سمجھ چکے ہیں اور آپ کے لیے پروٹوکول کا ترجمہ کیا گیا تھا۔ اگر یہ معاملہ نہیں تھا یا پروٹوکول میں غلطیاں ہیں تو دستخط نہ کریں۔ اس معاملے پر جتنی جلدی ممکن ہو ساعت کے بعد کسی مرکزِمشاورت یا وکیل سے بات کریں۔

آپ درخواست کریں کہ آپ کو فیصلے سے قبل پروٹوکول کی نقل حوالے کی جائے۔ عام طورپرآپ کوپروٹوکول چندہفتوں کے اندر ڈاک کےذریعے بھیجی جائیگی۔ آپ کسی شخص کی مدد سے چیک کروائیں جو آپ کو اس مواد کا ترجمہ کرکے دے سکے۔

اس بات پر خصوصی توجہ دیں کہ سب کچھ درست طریقےسےاور مکمل طور پر پروٹوکول میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اگر آپ نے وکیل کی خدمات حاصل کی ہیں تو انہیں یہ پروٹوکول بھیجا جائیگا اور پھر وہ آپ کو یہ بھیجے گا یا آپ سے اس سلسلے میں بات کریگا۔ بصورتِ دیگر آپ کسی مرکزِمشاورت سے ممکنہ غلطیوں کودور کرنے میں مدد کےلئے درخواست دے سکتے ہیں۔

BAMF کا فیصلہ

BAMF سے آپ کواپنی سیاسی پناہ کی درخواست کے بارے میں (Bescheid) تحریری طور پر ملے گا۔ اسی لیے آپ اپنی ڈاک سماعت کے بعد ہر روزچیک کیجیے۔ اگر آپ کی رہائشگاہ میں نئ آنے والی ڈاک کیلیے نوٹس لگتا ہے تو روزانہ وہاں چیک کریں۔ بصورتِ دیگر آپ اُس شخص سے معلوم کریں جو آپ کی رہائش گاہ میں ڈاک تقسیم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔اگر آپ کے پاس وکیل ہے تو جواب وکیل کے دفتر بھیجا جاسکتا ہے۔ لہذا اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا وکیل کسی بھی وقت آپ سے رابطہ کرسکتا ہو۔

اگر پناہ کی درخواست مسترد ہوجاتی ہے تو آپ کو اس فیصلےکے خلاف عدالت میں اپنا دفاع کرنے کا حق حاصل ہے۔ تاہم اس کے لیے آپ کے پاس وقت بہت کم ہے۔ آپ اس چیز کا خیال رکھیں کہ جواب کےپہلے صفحےپرکیا لکھا ہواہے:

- اگر سب سےپہلے صفحے پر لکھا ہے "پناہ گزین کی حیثیت کےلئےدرخواست کومستردکردیا گیاہے"، تو آپ عام طورپرعدالت میں دو ہفتوں کے اندر مقدمہ دائر کرسکتے ہیں۔ یہ تب بھی لاگو ہوگا اگر آپ کو "امکانی تحفظ" دیا گیا ہو لیکن آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو ایک پناہ گزین کے طور پر تسلیم کیا جائے۔

- اگر سب سےپہلے صفحےپر لکھا ہے "پناہ گزین کی حیثیت کےلئےدرخواست کوبظاہر بغیر وجہ مستردکردیا گیاہے"، تو آپ کے پاس عدالت میں درخواست دینےکےلیےصرف ایک ہفتہ ہے۔

- اگر سب سےپہلے صفحےپر لکھا ہے "پناہ گزین کی حیثیت کےلئےدرخواست کو ناقابل قبول طور پر مستردکردیا گیاہے"، تو BAMF کا فیصلہ ہے کہ سیاسی پناہ کی کاروائی جرمنی میں نہیں ہوسکتی۔ مثال کے طور پر کوئی اور ریاست آپ کی درخواست کیلیے ذمہ دار ہے۔ اس صورت میں بھی آپ کے پاس عدالت میں درخواست دینےکےلیےصرف ایک ہفتہ ہے۔
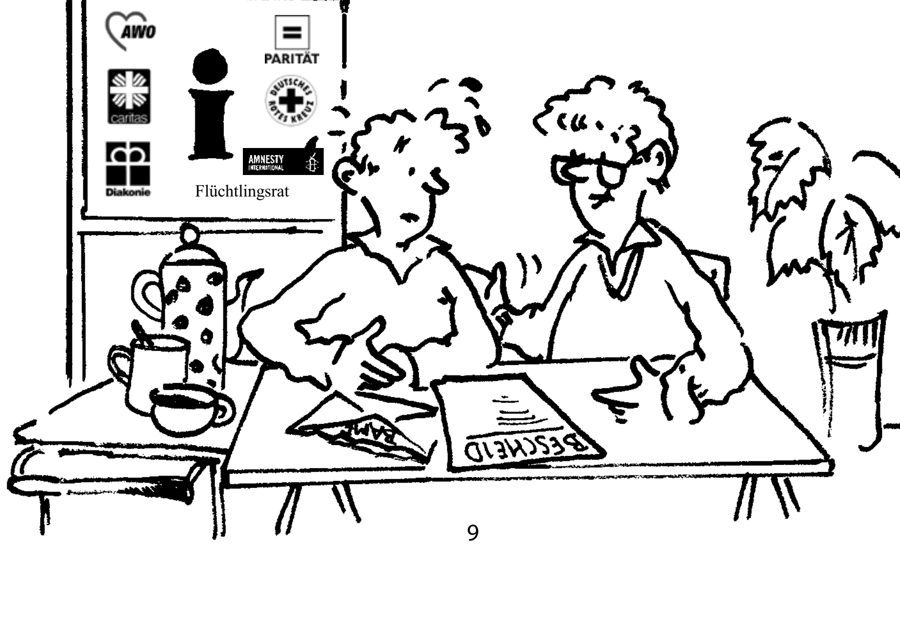
بہرحال اس بات پرغورکیاجاناچاہیے کہ آیا عدالت سے رابطہ کرنا مفید ہے یا نہیں ۔ لہٰذا آپ کو جلد از جلد ایک وکیل یا کسی مرکزِمشاورت سے رابطہ کرنا چاہیے۔ بہترین یہی ہے کہ آپ اُسی دن رابطہ کریں جس دن آپ کو جواب موصول ہو۔